سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل و کرامات کا اولین مستند مجموعہ

قلائد الجواہر

فی مناقب

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ
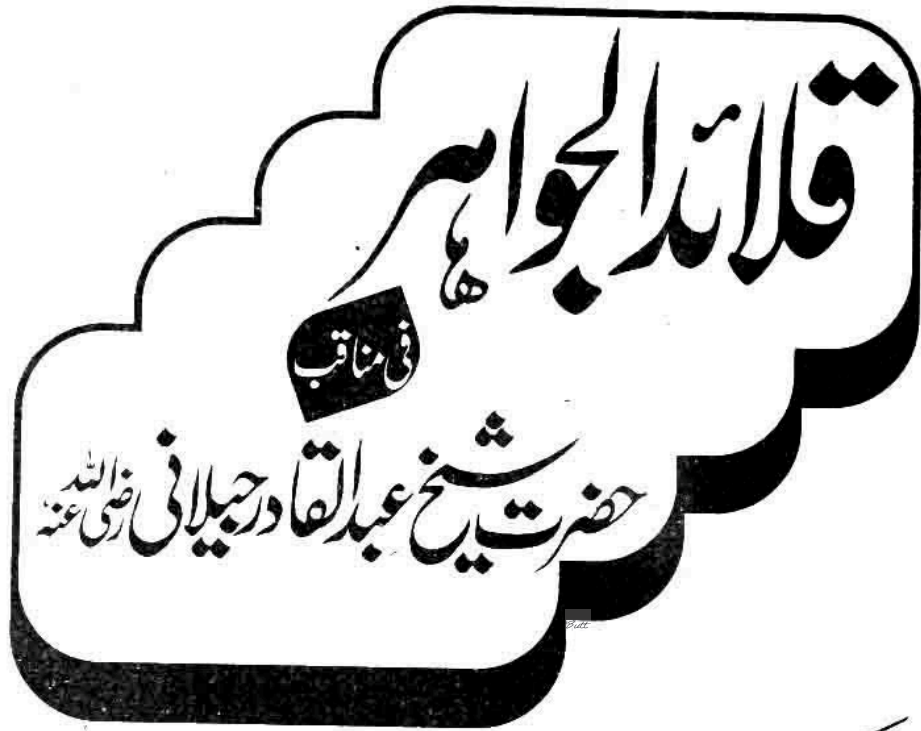
تصنیف

علامہ محمد بن یحییٰ تاذفی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ محمد عبدالستار قادری

کرماں والا بک شاپ

دوکان نمبر ۲ - دربار مارکیٹ لاہور

Voice: 0423-7249515

بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے
آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

شیمِ باغِ ولایت
حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منظرِ بدرِ طریقت
حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر
سید صمصام شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

حضرت پیر
سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

الحاج صوفی برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ اہتمام
سمیع اللہ برکت

زیرِ نگرانی
حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

اشاعت 21 دسمبر 2009

قیمت -/200 روپے

آپ کا قیمتی لباس پہننا اور باطن میں ابوالفضل احمد کا اِس پر معترض ہونا

ابوالفضل احمد بن القاسم بن عبدان القرشی البغدادی البزاز بیان کرتے ہیں کہ آپ قیمتی لباس زیبِ تن کیا کرتے تھے ایک دن آپ کا خادم میرے پاس آیا اور کہنے لگا مجھ کو ایک کپڑا دو، جو فی گز ایک دینار قیمت کا ہو اس سے کم قیمت کا نہ ہو اور نہ زیادہ قیمت کا غرضیکہ میں نے وہ کپڑا اسے دے دیا اور پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ آپ کے خادم نے کہا: کہ حضرت شیخ عبدالقادر کے لئے میں نے اپنے دل میں کہا کہ آپ نے امراء وسلاطین کا کوئی لباس نہیں چھوڑا میرے دل میں ابھی یہ بات نہیں گزری تھی کہ میرے پاؤں میں ایک میخ آ لگی جس سے میں مرنے کے قریب ہو گیا لوگوں نے میرے پاؤں سے اس میخ کے نکالنے کی بہت کوشش کی مگر کسی سے وہ میخ باہر نہ نکل سکی میں نے کہا: مجھ کو آپ کی خدمت میں لے چلو چنانچہ لوگوں نے مجھ کو لے جا کر آپ کے سامنے ڈال دیا آپ نے فرمایا: ابوالفضل! تم نے اپنے باطن میں مجھ سے کیوں تعرض کیا؟ خدا کی قسم میں نے یہ لباس نہیں پہنا مگر تاوقتیکہ مجھ سے اس کی نسبت کہا گیا کہ تم ایسی قمیص پہنو کہ جو فی گز ایک دینار قیمت کی ہو، ابوالفضل یہ مردوں کا کفن ہے اور مردوں کا کفن خوشنما ہوا کرتا ہے یہ میں نے ایک ہزار موت کے بعد پہنا ہے پھر آپ نے میرے پیر پر اپنا دستِ مبارک پھیرا تو اسی وقت درد جاتا رہا اور میں اٹھ کر بخوبی دوڑنے لگا اور بجز اپنے پیر کے میں نے اور کہیں اس میخ کو نہیں دیکھا نہ معلوم وہ کہاں سے آئی تھی اور کہاں چلی گئی؟ پھر آپ نے فرمایا: جس کسی کو بھی مجھ پر اعتراض ہوگا اس کا وہ اعتراض اسی کی صورت میں بن جائے گا۔ رضی اللہ عنہ

خواب میں آپکے خادم کا ستر عورتوں سے ہمبستر ہونا اور آپکا اُس کی وجہ بتلانا

ابن الحسینی نے بیان کیا ہے کہ ایک رات کا واقعہ ہے کہ اس شب کو خواب میں آپ کے خادم نے ستر عورتوں سے جماع کیا جن سے بعض کو یہ جانتے تھے اور بعض کو نہیں جب

یہ صبح کو اٹھے تو بہت حیران ہوئے اور آپ کی خدمت میں اپنی حالت بیان کرنے گئے آپ نے ان کو دیکھتے ہی فرمایا: کہ گھبراؤ مت میں نے شب کو لوح محفوظ میں دیکھا کہ تم ستر عورتوں سے مرتکب زنا ہو گے اس لئے میں نے خدائے تعالیٰ کی جناب میں تمہارے لئے دعا کی کہ ان واقعات کو بیداری سے خواب میں تبدیل کر دے چنانچہ وہ بیداری سے خواب میں تبدیل کر دیئے گئے۔

آپ سے توسل کرنے کا بیان

شیخ علی الخباز کا بیان ہے کہ شیخ ابو القاسم عمر نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا آپ نے فرمایا: کہ جو کوئی اپنی مصیبت میں مجھ سے مدد چاہے یا مجھ کو پکارے تو میں اس کی مصیبت کو دور کروں گا اور جو کوئی میرے توسل سے خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجت روائی چاہے گا تو خدائے تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرے گا یا جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ احد پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور مجھ پر بھی سلام بھیجے اور اس وقت اپنی حاجت کا نام بھی لے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہو گی۔ بعض نے بیان کیا ہے کہ دس پانچ قدم جانب مشرق میرے مزار کی طرف چل کر میرا نام لے اور اپنی حاجت کو بیان کرے۔ بعض کہتے ہیں کہ مندرجہ ذیل دو شعروں کو بھی پڑھے۔

اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمٌ وَّاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ
وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ

کیا مجھ کو کچھ تنگ دستی پہنچ سکتی ہے جبکہ آپ میرا ذخیرہ ہیں اور کیا دنیا میں مجھ پر ظلم ہو سکتا ہے جبکہ آپ میرے مددگار ہیں۔

وَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ مُنْجِدِیْ
اِذَا ضَلَّ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ